شہادت جناب معصومہ قم

/ سوتے ہیں آہ شاہ خراساں مزار میں۔ سہتے رہے جفائیں جہاں کے دیار میں
سم کا اثر ہوا جو تن بے قرار میں۔ بے جان ہو کے سو گئے مولا مزار میں
ماموں نے تھا کھلایا سم آقا گذر گئے
غربت میں ہائے طوس کے سلطان مر گئے

www.emaisiya.com

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امام کا — مسموم ہو کے درد وہ سہنا امام کا
تنہائی میں جہاں سے گذرنا امام کا — غربت میں ہائے دفن وہ ہونا امام کا

بھائی کو موت قبر میں ہے ہے سلا گئی
خواہر وطن سے ڈھونڈھتی بھائی کو آ گئی

آواز دے رہی ہے کہ ماںجائے بے وطن ۔ اے بھائی تم سے ملنے کو آتی ہے یہ بہن
پہنچی قریب خم کے جو وہ موردِ محن ۔ پائی خبر کہ مر گئے بیکس شہ زمن

اک آہ کی تڑپ گئی خاموش ہو گئی
معصومہ ہائے صدمہ سے بے ہوش ہو گئی

آیا جو ہوش بولی کہ بھیا کہاں گئے — چھوڑا مریضِ غم کو مسیحا کہاں گئے
سہہ سہہ کے ظلم اے شہ والا کہاں گئے ۔ کس سمت ڈھونڈے تمکو یہ دکھیا کہاں گئے

ماںجائے تم سے ملنے کو ہمشیر آئی ہے
تم سو گئے مزار میں بھیا دہائی ہے

ہمراہ تھا رعایا کے حاکم با احترام — سب تھے سیاہ پوش کہ تھا ماتم امام
معصومہ کی سواری تھی مجمع ہوا تمام — سر کو جھکا کے سب نے کہا آپکو سلام

بولے سلام لیجئے غم خوار آئے ہیں
پرسہ قبول کیجئے عزادار آئے ہیں

پردہ کا اک مکاں میں کیا خاص اہتمام۔ اور بی بی کو اتارا وہاں باصد احترام
بھائی کے غم میں روتی تھیں معصومہ نیکنام۔ آنکھوں سے اشک جاری رہے آہ صبح و شام

کہتی تھی مر گئے میرے مظلوم بھائی جاں
جگ سے گذر گئے میرے مظلوم بھائی جاں

ماں جائے اب مزار سے تشریف لائیے۔ بھائی بہن سے ملنے کو جنت سے آئیے
دیدار بھائی جان بہن کو دکھائیے۔ بھیا بہن ء تڑپتی ہے اب رحم کھائیے

دل ہائے ڈوبتا ہے میری جان جاتی ہے
آجاؤ جلد غم سے میری جان جاتی ہے

القصہ غم میں بھائی کے صدمہ ہوا کمال آخر علیل ہو گئیں شہزادی خوش خصال
بستر سے اٹھ نہ سکتیں نقاہت کا تھا یہ حال۔ آخر فریش ہو گئیں شہزادی خوش خصال

رو رو کے وہ علیل ہوئیں اور مر گئیں
معصومہ بی بی ہائے جہاں سے گذر گئیں

غربت ہے اور معصومہ بی بی کی لاش ہے۔ حسرت ہے اور معصومہ بی بی کی لاش ہے
فرقت ہے اور معصومہ بی بی کی لاش ہے۔ آفت ہے اور معصومہ بی بی کی لاش ہے

پردیس میں غریب کو یوں موت آئی ہے
غربت کی خاک پاتی ہے بی بی دہائی ہے

یوں قمؑ میں اٹھ رہا ہے جنازہ غریب کا — دل کو دکھا رہا ہے جنازہ غریب کا
سبکو رلا رہا ہے جنازہ غریب کا — تربت کو جا رہا ہے جنازہ غریب کا

سب شیعہ سر برہنہ ہیں آنسو بہاتے ہیں
ہے ہے جنازہ بی بی کا وہ لیکے جاتے ہیں

لاشہ وہ غم زدہ کا لٹایا مزار میں — معصومہؑ کا جنازہ سلایا مزار میں
اس غمزدہ کو ہائے چھپایا مزار میں — پنہاں نظر سے ہوگیا لاشہ مزار میں

معصومہ بی بی ہائے جو مرقد میں سوتی تھی
روحِ رضاؑ بھی قبر پہ خواہر کی روتی تھی

مدحت کی عرض ہے میرے سرکار مصطفیٰؐ — آقا علیؑ و فاطمہؑ حسنینؑ غم زدہ
آلِ رسولؐ طوس کے سلطان اے رضاؑ — پرسہ قبول کیجیے معصومہؑ بی بی کا

اشکوں کی نذر لیجیے یا بارہویں امامؑ
پرسہ قبول کیجیے یا بارہویں امامؑ

www.emarsiya.com